

”میئی بچی - اس شریر کا پان یوں تی جائو، اشریری بننی کی مکنت کرو،
کیونک آب گھر چلنا ھئ“

پرشن :- تم آستک بچی ھین کوئسا شبد بول سکتی ھو؟

اُتر :- یہو ان ہمارا باپ ھئ، یہ آستک بچی ھین بول سکتی ھئ کیونک اُنهین ھین باپ کا پریچیہ ھئ۔ ناستک تو جانتی ھین نھیں۔ آستک بچی ھین کھینگی میرا تو ایک بابا دوسرا نہ کوئی۔

پرشن :- تیور پرشارثی بننی کی لیئی کوئنسی استنتی چاھیئی؟

اُتر :- ساکی استنتی۔ ساکی ھوکر ہر ایک کی پارت کو دیکتی پرشارٹ کرتی رہو۔

گیت :- مرنا تیری گلپی ۾

اوم شانتی۔ یہ کنھون نین کھا؟ جیو کی آتمائون نین کھا۔ جو سنمک بئنی ھو۔ یہاں یہ نھیں کہ سکتی کے آتما بئنی ھئ۔ نھیں، جیو آتمائین بئنی ھئ۔ باپ نین سمجھایا ھئ کے آتما ھین شریر دواران ھر کاریہ کرتی ھئ۔ اسکو کھا جاتا ھئ دیھی آیمانی۔ دیھی ۾ رہنی والی اپنی پرم پریم پرماٹما کو کھنی ھئ کہ آتما آب آپکی گلپی کا ہار بنینگی ارتقات ھم یہ شریر چور آپکی پاس آ جائینگی۔ باپ نین سمجھایا ھئ جئسی منش کا جینالاجیکل ٿری ھئ۔ برہما سرسوتی، آدم ایو آد اُنھون کا سجرا بنتا ھئ۔ وئی تمر نین دیکا ھئ مول وطن ۾ یہی سجرا ھئ۔ پھلی پھلی ھئ شو۔ تمر آتما میری گلپی کا ہار کئسی بنینگی؟ مجھی یاد کرنی سین۔ جتنا جو مجھی یاد کرینگی اُتنی تیکی دؤڑی پھنٹی ھئ۔ میری سات بہت پریم ھئ۔ میری پاس آنی بنا رہ نھیں سکتی کیونک آتما کو اس شریر کی سات سک نہیں، دک ھئ۔ آب یہو ان تو ھئ نراکار۔ کھتی یہی ھئ نراکار آتمائون کو۔ وہ پرم پتا پرماٹما ھین سرشتی کی آد مذیہ اُنت کو جانتی ھئ۔ ترکالدرشی ھئ۔ اور کوئی منش پل کتنا بڑا پندت ھو، وید شاستر پڑھا ھوئا ھو پرنتو اُنکو اس سرشتی کی آد مذیہ اُنت کا گیان نہیں ھئ۔ وو ترکالدرشی ھو نھیں سکتی۔ تمر بچی ایپی آستک بنی ھو۔ باپ نین تمو پریچیہ دیئا ھئ، اس لیئی تمر بابا کھنی کی حقدار ھو۔ وہ تو کہ دیتی پرماٹما سروویاپی ھئ۔ قر اس سین کیا ملا؟ کچ یہی نہیں۔ باپ تو گیان کا ساگر ھئ۔ وہ اُنسی نھیں کھتی کہ مئن سروویاپی ھون۔ قر تو سپ فادر ھو جاتی۔ فادر ھڈ کھا جاتا ھئ کیا؟ ایک باپ کی بچی ھئ۔ اُنکو پریو ایشور یہی کھتی ھئ۔ برہما وشنو شنکر کورچنی والا ھئ۔ ترمورتی برہما کھنا رانگ ھئ۔ برہما وشنو شنکر کا یہی باپ وہ شو ھئ۔ اُس نین برہما کو اُبداپت کیئا ھئ۔ تمر یہی جانتی ھو برہما کی مُک سین پرم پتا پرماٹما شو دواران ھم ترکالدرشی وا سودرشن چکرداری بن رھی ھئ۔ سو ارتقات آتما کا گیان۔ آتما کو ھین سوراجیہ ملتا ھئ۔ آتما اوناشی ھئ۔ شریر وناشی ھئ۔ آتما ھین سپی سنسکار ڈارڻ ڪرتی ھئ اچھی وا بُری۔ تمر جانتی ھو ھم آتما ایپی تموپرداں ھئ۔ کھا یہی جاتا ھئ پتت آتما وا پاؤں آتما۔ شریر کا نام نھیں لیئا جاتا ھئ۔ پنج آتما، مهان آتما۔ آتما کی ھین مھما کی جاتی ھئ۔ آتما پرم پتا پرماٹما باپ سین بئٹ سُنتی ھئ۔ دنیا ۾ کوئی کو پتا نھیں

کے باپ ائسی بئٹ بچوں کو پڑھاتی ہے۔ ایسی تم سمجھتی ہو کے ہم باپ کی بنی ہے۔ باپ سین ہمکو ورثا لینا ہے۔ دوسری سین ہمارا کوئی کام نہیں۔ آتما کھتی ہئے میرا تو ایک شو بابا دوسرا نہ کوئی۔ استودنٹ سمجھینگی میرا تو ایک ٹیچر.... تمہارا ایک ہیں باپ، سکیک ہے۔ وہ پتت پاؤں باپ ہے۔ سیپی آتمائون کا کنیکشن اُس باپ، سکیک سین ہیں ہے۔ پل کوئی برهمنی پڑھاتی ہے۔ پرنتو وہ یہ مجھ بنا پ سین ہیں پڑھی ہوئی ہے۔ باپ کھنی ہئے تم مجھی یاد کرو، نہ کے برهمنی کو۔ اب تم بچپی مجھ بنا پ کو جان گئی ہو، پہچان گئی ہو۔ اب تم آستک بنی ہو۔ جو نہیں جانتی وہ ہئے ناستک، نڈٹکی۔ باپ کا نام، روپ، دیش، کال کیا ہے؟ کچھ یہ نہیں جانتی۔ کہ دینی اُسکا کوئی نام روپ نہیں ہے۔ اب تم جانتی ہو ضرور اُنکا نام ہے شو۔ وہ اپنا شریر تو ڈارٹ کرتی نہیں، اس لیئی اُنکا نام کیا بدلتا نہیں سکتا۔ تم جانتی ہو ہماری 84 جنمون کا نام روپ بدلتا جاتا ہے۔ اُنکا نام تو ہے ہیں شو۔ جئسی آتما کا روپ ہے وئی پرماتما کا یہ روپ ہے۔ ائسی نہیں کے پرماتما کوئی اکنہ جوتی بہت بڑا ہے۔ باپ کھنی ہئے جئسی آتما استار مثل ہے، وئی مئن یہ ہوں۔ پرنتو میری یہ گیان ہے اس لیئی میری مہما ہے۔ ست چھت آندہ سوروپ، گیان کا ساگر ہے۔ چئتننا ہے تب تو گیان سُناتی ہے۔ وہ ہے چئتن بیچ روپ۔ وہ جڑ بیچ تو کچھ سُناء نہ سکی۔ منش ہیں جانتی ہے۔ جئسی باپ کی بُندی یہ ساری منش سرستی کا جہاز ہے، وئی تمہاری بُندی یہ ہے۔ کتنا ورائتی ہے۔ ایک کا یہ فیچر نہ ملی دوسری سین۔ ہر ایک کا فیچر الگ الگ ہے۔ ہر ایک کا اپنا اپنا پارت ہے۔ باپ سمجھاتی ہے کتنا بڑا بیکد کا ناٹک ہے۔ کتنی ورائتی فیچرس ہے۔ سیپی اس دراما یہ ائکترس ہے۔ جب کے یہ دراما اوناشی ہے، امپیریشنل ہے۔ تو کوئی یہی ائکٹر بدلي نہیں ہو سکتا۔ تمکو معلوم پرا ہے کے ہماری 84 جنمون کی 84 نام پر تی ہے۔ ایسی نام یہی پوری ہوئی تو ورثا یہی پوری ہوئی۔ اب قریبیت ہونگا ارتقات گیتا ایپیسود رپیت ہو رہا ہے۔ پہلی پہلی شریمت یہوں کی گائی ہوئی ہے۔ پرنتو یہوں کو پول گئی ہے۔ شو بابا کی جینتی ہو تب کرشن کی ہو۔ ائسی ٹوریئی کے باپ کی جینتی ہیں گم ہو جائی اور بچپی کی جینتی ہو جائی۔ تم بچوں کو سمجھایا جاتا ہے کے لکشمی نارائن وشو کی مالک ہے۔ اُنھوں نیں یہ ورثا کئی پایا؟ پرم پتنا پرماتما سین۔ پرم پتنا پرماتما ہیں راج یوگ سکلاتی ہے۔ کب؟ باپ کھتی ہے مئن کلپ کلپ، کلپ کی سنگم یہی پر آتا ہوں۔ جب کے آسی راجیہ کا ناش دئی راجیہ کی استاپنا ہوتی ہے۔ جو آستک بنی ہے، اُنھوں کو ورثا مل رہا ہے۔ ناستک کو ورثا مل نہ سکی۔ باپ آئی ہے سیپی دک سین مکت کرتی ہے، اب یہ سکڈا یہ جاتی ہے تب اُر باقی آتمائین حساب کتاب چکتو کر واپس چلی جاتی ہے۔ نراکار باپ سرو آتمائون کو گھر لی جانی کی لیئی آئی ہے۔ لی جانی والی کو مهاکال، کالون کا کال کھا جاتا ہے۔ کالون کا کال مهاکال کا یہ مندر ہے۔ مهاکال شو ہے و ا سومناٹ، رُدر کھو، سنمک کھتی ہے مئن ان سیپی آتمائون کا گائید ہوں۔ سیپی کو سات لی جائونگا۔ باپ کھتی ہے تمکو اس راوٹ کی

راجیہ سین لبریت کرتا ہون۔ یہ ہئ راوٹ راجیہ۔ اب راوٹ راجیہ مرداباد ہو رام راجیہ زنداباد ہونا ہئ۔ رام راجیہ چاہتی تو سپ ہئ نان۔ تو ضرور راوٹ کی راجیہ کا وناش چاہیئی۔ باپ سمجھاتی ہئ اب یہ پڑاٹی دنیا ہین ختم ہونی ہئ۔ آدی سناتن دیوی دیوتا ڈرم کو بلکل ہین پوں گئی ہئ۔ یہ وہی گیتا ایپیسود چل رہا ہئ۔ یادو گورہ یہ بروبر ہئ۔ یادو وہی یورپواسی ہئ۔ موسُل انوینت کرنی والی ہئ، یہ یہ لکا ہئ انترنشنل لڑائی ہر سپ ختم ہونگی۔ گوئی اپنی آدی سناتن دیوی دیوتا ڈرم کو نہیں جانتی۔ گایا یہ جاتا ہئ رلیجس از مائیت۔ رلیجس آدمی کو آچا مانا جاتا ہئ۔ ارلیجس کو برا مانا جاتا ہئ۔ تم جانتی ہو پارت رلیجس تا۔ آدی سناتن دیوی دیوتا ڈرم تا۔ اپی پارت ارلیجس بنا ہئ۔ اپنی ڈرم کو چور دیئ۔ یہ دراما انوسار ائسی چورنا ہین ہئ۔ وہاں تو مهاراجا مهاراٹی کا راجیہ چلتا ہئ۔ وزیر آد وہاں ہوتی ہین نہیں۔ قائد ا نہیں۔ جب پنت بنتی ہئ تب وزیر آد کی درکار رہتی ہئ۔ اپی تو ایک ایک راجڈانی کو کتنی وزیر (منtri) ہئ۔ ایک کی مت نہ ملی دوسری سین۔ کتنا مٹ پید ہر آتی رہتی ہئ۔ اپی تم بچی جانتی ہو کے بابا ہمکو پڑھاء رہی ہئ، منش سین دیوتا بنانی۔ باپ کھتی ہئ سپی اپنی کو آتما سمجھو۔ دیہ کی ان سپ سنبندوں کو پوں جائو۔ ایکدم بیگر بن گئی، سپ کھ دی دیئ۔ شریر یہ دی دیئ باقی کیا رہا! کھ یہ نہیں۔ پرم پتنا پرماتما کھتی ہئ مئ آتمائوں سین بات کرتا ہون۔ آتمائوں کو لی جانا ہئ۔ اس شریر کی پان کو پولتی جائو، اسی ہین محنٹ ہئ۔

باپ کھتی مینی بچوں، سارا ٹلب تم دیہ ایمانی رہی ہو۔ لوکے باپ کو ہین یاد کیئا ہئ اب دیہی ایمانی بن میری کو یاد کرو۔ میری یاد سین ہین ہل ملینگا۔ ہی بچی، ہی آتمائیں مام ایکم یاد کرو۔ دوسرا نہ گوئی۔ پوں چوکی یہ اؤر گوئی کو یاد نہیں کرنا ہئ۔ تم یہ پرتگیا کرتی ہو۔ بابا میری تو آپ ایک ہین ہو۔ ہم آتما ہئ آپ پرماتما ہو۔ آپ نین بتلایا ہئ۔ آتما ہماری بچی ہو۔ اب راوٹ کی دک سین تمکو لبریت کر واپس لی جانی آیا ہون۔ اب بچوں کو ذیرج ڈرنا ہئ۔ جب راجڈانی استاپن ہو جائینگی تو ہر یہ مہاپاری مہاپارت کی لڑائی لگینگی۔ تب ہین ٹلهیگ بدلتیگ ہو سکتا۔ تو مئ کالوں کا کال ڈھرا نان۔ مئ باپ یہ ہون تو سکیک یہ ہون، پنت پاؤن یہ ہون، ڈر مئ مہاکال یہ ہون۔ کھان لی جائونگا؟ مینی بچی مکنی ڈام ہر لی جائونگا۔ یہاں سین مکت ہونگی تو سورگ ہر آئینگی۔ تم پڑھتی ہو پوشیہ ہر دیوی دیوتا بننی۔ اب تم برہمن ایشوریہ سنتاں ہو۔ سپ کھتی ہئ ہم برہمن ایشوریہ سنتاں ہئ۔ برہما کی اوولاد یائی بھن ہئ۔ وکار ہر جا نہیں سکتی۔ ہم ایشوریہ پوتري پوتريان ہئ، اُن سین ہم ورثا لی رہی ہئ۔ جتنا جو پرشارت کرینگی اُتنا پد پائینگی۔ ٹلب ٹلب پرشارت کیئا ہونگا تو اب تم پرشارت کرنی لگ پرینگی۔ اسی ساکی رہنی کا اپیاس چاہیئی۔ ساکی ہوکر دیکو هرایک کتنا پرشارت کرتی ہئ، کھان تک فالو کرتی ہئ۔ گوئی کی نام روپ ہر نہیں اُتنا ہئ۔ سوا بap کی اؤر گوئی یاد نہ آئی۔ بابا کھتی ہئ بچی مئ تمھیں راج یوگ سکلاۓ پاؤن بناء کر سات لی جائونگا۔ اپی تم سمجھتی ہو بروبر ٹلب ٹلب ہمکو باپ سین سکیا

ملتی ہئے دراما آنسار۔ تم دُروپدیان ہو، یہ کوئی سکا راجیہ نہیں ہئے۔ اس پر کھاٹی یہی بنائی ہوئی ہئے۔ اب باپ تو ریئلتی ہر سماجھاتی ہئے۔ تم اب باپ سین ورثا لی رہو ہو، سیکو دُبٹ (دلدل) سین نکالتی ہو۔ سپ کام چتا پر جل مَری ہئے۔ تمہاری سر پر تو گیان کی ورشا ہورہی ہئے۔ باپ کھتی ہئے یہہ میری بچی جل کر خاک ہو گئی ہئے۔ مئن آیا ہون سیکو لبریت کر سات لی جائونگا۔ منشوں کو یہہ پتا نہیں۔ اب تم گھوڑ آندیاری سین نکل آئی ہو۔ اب باپ کھتی ہئے مجھی یاد کرو، گھر کو یاد کرو۔ تم آتمائیں گھر کو یوں گئی ہو۔ گاتی یہی ہئے مُول وطن، سوکیم وطن۔ مُول وطن ہر سپی آتمائیں رہتی ہئے۔ آتما کیا ہئے، پرماتما کیا ہئے، مُول وطن کیا ہئے...، کچھ یہی نہیں جانتی۔ وہ تو آتما سو پرماتما کھ سپ کیل ہین خلاص کر دیتی ہئے۔ بابا کھتی ہئے یہی دراما ہر نوں ہئے۔ اس سمیہ جو یہی ہوتا ہئے، جو سیکنڈ بیتا وہ دراما قر سین رپیٹ ہوتا ہئے۔ باپ بئٹ پڑھاتی ہئے۔ یہہ رپیٹیشن کا راز یہی باپ نین سماجھایا ہئے۔ ائسی نہیں کہ دراما ہر جو میرا یا گیہ ہونگا وہ ملینگا۔ دراما آنسار ائکت چلتی ہئے تو ہر پرشارت کیا کریں، ائسا سماجھنی والی یہی ہئے۔ پرنتو نہیں، پرشارت تو کرنا ہئے نان۔ باپ آئی ہین ہئے پرشارت کرانی۔ تم بچوں کو پورا پرشارت کرنا ہئے۔ ساکی ہو دیکنا یہی ہئے۔ کوئن تیور پرشارت کرتی ہئے، کوئن آچا پد پاء سکینگی؟ باپ دواران کوئن پورا ورثا لیتی ہئے؟ ساکی ہو پرشارت کرنا اور کرانا ہئے اور ساکی ہو دیکنا ہئے کہ یہہ کتنی سروس کرتی ہئے۔ کتنوں کو آپسمان بناتی ہئے۔ باپ کا پریچیہ دیتی ہئے اورون کی پرشارت کو دیک خد یہی تیور پرشارت کرنا ہئے۔ آچا!

مینی مینی سکیلڈی بچوں پرست مات۔ پتا باپ دادا کا یاد پیار اور گُدمار ننگ۔ روحانی باپ کی روحانی بچوں کو نمستی۔

ڈارٹا کی لیئی مکیہ سار

(1) دیھے اور دیھے کی سنپنڈوں کو یوں پورا بیگر بننا ہئے، میرا کچھ نہیں۔ دیھی آیمانی رہنی کی محنت کرنی ہئے۔ کسی کی نام روپ ہر نہیں اٹکنا ہئے۔

(2) دراما ہونگا تو پرشارت کر لینگی ائسا سوچ کر پرشارت ہیں نہیں بننا ہئے۔ ساکی ہو دوسروں کی پرشارت کو دیکتی تیور پرشارتی بننا ہئے۔

وردان - وناش کی پہلی ایوریجی رہنی والی سماں اور سمپن یو

وناش کی پہلی ایوریجی بننا ہین سیفتی کا ساڈن ہئے۔ اگر سمیہ ملتا ہئے تو سنگم یگ کی موج مناؤ لیکن رہو ایوریجی کیونک فائینل وناش کی دیت کیپی یہی پہلی معلوم نہیں پرینگی، آچانک ہونا ہئے۔ ایوریجی نہیں ہونگی تو دوکا ہو جائینگا۔ اس لیئی ایوریجی رہو۔ سدا یاد رکو کہم اور باپ سدا سات ہئے۔ جئسی باپ سمپن ہئے وئسی سات رہنی والی یہی سماں اور سمپن ہو جائینگی۔ سماں بننی والی ہین سات چلینگی۔

سلوگن - جنکا سپاگ نرمل ہئے انکی ہر قدم ہر سقلتا سمائی ہوئی ہئے۔